مولانا محمد اکرم مدنی
مدرس جامعہ

ترجمۃ القرآن

سیلاب کی تباہ کاریاں

قال اللہ تعالیٰ ؛ لقد کان لسباءٍ فی مسکنھم آیۃ جنتان عن یمین و شمال کلوا من رزق ربکم واشکروا لہ بلدۃ طیبۃ و رب غفور ...... ھل نجازی الاالکفور (سبا؛15تا17)

ترجمہ؛۔قوم سبا کے لئے ان کے مسکن میں ایک نشانی تھی اس کے دائیں بائیں دو باغ تھے ہم نے ان سے کہا کہ اپنے رب کا رزق کھاؤ اور اس کا شکرادا کرو یہ پاکیزہ اور صاف ستھرا شہر ہے اور رب معاف کرنے والا ہے۔ پھرانہوں نے اعراض کیا چنانچہ ہم نے ان پر زور کا سیلاب بھیج دیا۔ اوران کے دونوں باغوں کو ایسے باغوں میں بدل دیا جن کے میوے بدمزہ تھے اوران میں کچھ پیلو اور جھاؤ کے درخت اورتھوڑی سی بیریاں تھیں ہم نے یہ سزاان کی ناشکری کی وجہ سے دی تھی ۔اورہم ناشکروں کوایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

قارئین کرام!اللہ رب العزت نے انسانوں کو بیشمار نعمتوں سے نوازا ہے۔ جیسا کہ سورۃ الرحمٰن میں اللہ تعالیٰ انسانوں اورجنوں سے بار بار سوال کرتا ہے۔ فبای آلاء ربکما تکذبان تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے اپنی نعمتوں کے بدلے صرف یہی مطالبہ کرتا ہے کہ تم میری نعمتوں کاشکرادا کرو!اگرشکرادا کرو گے تواورنعمتوں سے مالا مال کروں گا۔ اوراگر ناشکری کرو گے تو پھر میرا عذاب اور پکڑ بڑی سخت ہے۔ ناشکری قوم کا حال پڑھنا ہواورعبرت حاصل کرنی ہوتو مذکورہ بالا آیات کی روشنی میں قوم سبا کی سیلاب سے تباہی کا حال پڑھیں۔ پڑھنے سے معلوم ہو گا کہ وہ اپنے دور کی کس قدرخوشحال قوم تھی۔ معاشی طور پر کتنی مضبوط قوم اوراپنے شہروں اور علاقوں کو محفوظ رکھنے کے لئے بند تعمیر کئے ہوئے تھے لیکن جب اس قوم نے اللہ کے احکام کی نافرمانی کی اور اعراض سے کام لیا اور ناشکرے پن کا مظاہرہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے بند توڑ سیلاب مسلط کر کے ان کو اپنی نعمتوں سے محروم کردیا۔ جہاں میٹھے اورلذیذ پھل تھے وہاں بدمزہ' کڑوے کسیلے اور جھاؤ کے درخت اور کچھ بیریاں

(باقی صفحہ 51)

ترجمۃ الحدیث

ایثار و ہمدردی

عن ابن عمر رضی اللہ عنھما ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال. المسلم اخوالمسلم لا یظلمہ ولا یسلمہ ' من کان فی حاجۃ اخیہ کان اللہ فی حاجتہ ومن فرج من مسلم کربۃ فرج اللہ عنہ بھا کربۃ من کرب یوم القیامۃ ومن ستر مسلما سترہ اللہ یوم القیامۃ (متفق علیہ) صحیح بخاری کتاب المظالم حدیث2442۔صحیح مسلم حدیث2580

ترجمہ؛ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔ نہ اس پر زیادتی کرتا ہے اور نہ اسے (بے یارو مددگار چھوڑ کر دشمن کے) سپرد کرتا ہے۔ جو اپنے (مسلمان) بھائی کی حاجت پوری کرنے میں لگا ہو اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری فرماتا ہے جو کسی مسلمان سے پریشانی دور کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کی قیامت کی پریشانیوں میں سے کوئی پریشانی دور فرمادے گا۔ اور جس نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی اللہ تعالیٰ قیامت والے دن اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔

قارئین کرام!مذکورہ حدیث سے معلوم ہوتا ہے مسلمان اپنے مصیبت زدہ بھائی کے لئے ہمدرد اور خیر خواہ ہوتا ہے۔ اس کی تکلیف کو اپنی تکلیف سمجھ کر اس کا ازالہ کرنے کی کوشش کرتا ہے جو عملاً ایسا کام کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو بہترین جزاءعطا فرماتے ہیں اس طرح فکر کے موقعہ پر مظلوم بھائی کی مدد کرتا ہے اور ظالم کا ہاتھ روکتا ہے مظلوم بھائی کو بے یارو مددگار نہیں چھوڑتا اور اسی طرح اگر مسلمان بھائی سے کوئی غلطی یا کوتاہی ہو جاتی ہے۔ تو اس کی غلطی یا کوتاہی کو معاشرے میں پھیلا کر اس کو ذلیل نہیں کرتا بلکہ اس کی اصلاح کے لئے اس کی غلطی اور گناہ پر پردہ ڈال دیتا ہے۔ اس کی جزاء یقیناً قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے ملے گی۔

قارئین کرام!آج پاکستان میں لاکھوں مسلمان بھائی سیلاب کی تباہ کاریوں کی وجہ سے اپنے مسلمان بھائیوں کی مدد کے منتظر ہیں اور اس سلسلہ میں کئی تنظیمیں کام کررہی ہیں ہم سب کو حسب استطاعت اپنے بھائیوں کی مدد کیلئے عملاً کوشش کرنی چاہئے۔ تاکہ مصیبت زدہ بھائیوں کی تکالیف اور پریشانیوں کا ازالہ ہوسکے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو نیکی کے کام میں حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔